شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

6 جون 2025ء

پریس ریلیز

سیکیورٹی کونسل میں غزہ کے حوالے سے قرارداد کو امریکہ کے ویٹو کرنے پر پاکستان کا سخت ردعمل قابلِ تحسین ہے۔

عالمی حالات کسی بڑی جنگ کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتے ہیں، لہٰذا پاکستان کو نظریاتی اور عسکری طور پر تیار رہنا ہو گا۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): ان خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی غزہ میں جنگ بندی اور بھوک سے بلکتے اور شہید ہوتے بچوں، عورتوں اور بوڑھوں تک امداد پہنچنے دینے سے متعلق سلامتی کونسل میں پیش کی گئی قرارداد کو امریکہ نے ایک مرتبہ پھر ویٹو کر دیا ہے۔ سلامتی کونسل میں پاکستان کے مندوب نے اسرائیل کا بچوں تک امداد نہ پہنچنے دینے کو عالمی ضمیر پر ایک اخلاقی دھبہ قرار دیا اور کہا کہ اسرائیل ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت فلسطینیوں کی نسل کشی پر تلا ہوا ہے۔ اس کو انسانیت کے خلاف جرائم سے نہ روکنا انتہائی شرمناک ہے۔ امیر تنظیم نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانا کرتے اور جب تک ناجائز صہیونی ریاست اسرائیل کے خلاف عملی اقدامات نہیں کیے جاتے وہ اپنی شیطنت سے باز نہیں آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں جو یوکرین نے روس پر ڈرونز کے ذریعے انتہائی خوفناک حملہ کیا ہے جس میں روس کے 41 لڑاکا طیارے اور بڑے پیمانے پر دیگر جنگی ساز و سامان، جس کی لاگت 7 ارب ڈالر بتائی جاتی ہے، کو تباہ کر دیا ہے درحقیقت عالمی گریٹ گیم کا ہی حصّہ ہے۔ اس کا ایک مقصد روس کو دفاعی لحاظ سے کمزور کرنا تھا۔ پھر یہ کہ چین، پاکستان، افغانستان اور ایران کو بھی دھمکی دی گئی ہے کہ اگر وہ امریکہ، اسرائیل اور بھارت پر مشتمل ابلیسی اتحادِ ثلاثہ کے خلاف صف بندی کرنے کی کوشش کرتے رہے تو ان کا بھی ایسا ہی انجام ہو گا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ چین کے دارالحکومت بیجنگ میں پاکستان، چین اور اماراتِ اسلامیہ افغانستان کے مابین سہ فریقی مذاکرات کی کامیابی انتہائی خوش آئند ہے۔ چین کو ادراک ہو چکا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ عالمی جنگ کے شعلے بھڑکانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سہ فریقی مذاکرات کے نتیجے میں پاکستان کا افغانستان کے ساتھ تعلقات کو بہتر بنانے کا عندیہ دینا اور اسلام آباد کا کابل کے ساتھ سفارتی تعلقات کا درجہ بڑھانا خطے کی سلامتی کے لیے ناگزیر تھا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے حکمران طبقہ اور مقتدر حلقوں کو جان لینا چاہیے کہ احادیث مبارکہ میں اس خطے یعنی خراسان کے حوالے سے کئی خوش خبریاں موجود ہیں۔ یہیں سے امام مہدی کی نصرت کے لیے فوجیں جائیں گی اور یہی وہ خطہ ہے جہاں سیاہ جھنڈے خراسان سے نکلیں گے اور انہیں کوئی نہیں روک پائے گا یہاں تک کہ وہ ایلیا (یروشلم) میں گاڑ دیے جائیں گے۔ ہمیں معاشی ترقی، عسکری تیاری اور سیاسی بالیدگی کا بھی مظاہرہ کرنا ہے اور ہر بڑے چھوٹے کو ملک کے آئین اور قانون پر عملداری کو بھی یقینی بنانا ہے۔ لیکن سب سے بڑھ کر یہ کہ جس نظریہ کی بنیاد پر پاکستان قائم کیا گیا تھا اس کو عملی تعبیر دینا ہے۔ پاکستان میں صحیح معنوں میں اسلام کا نظامِ عدلِ اجتماعی نافذ ہو گا تو ہی مستقبل کے منظر نامے کے حوالے سے مملکتِ خداداد پاکستان کی تیاری مکمل ہو سکے گی۔ ان شاءاللہ!

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM-E-ISLAMI

PRESS RELEASE: 6 June 2025

Pakistan's Strong Reaction to the U.S. Veto on Gaza Resolution in the Security Council is Praiseworthy

The global situation could well be a precursor to a major war, and therefore, Pakistan must remain ideologically and militarily prepared.

Lahore (PR): These thoughts were expressed by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer noted that the U.S. once again vetoed the resolution presented in the Security Council regarding a ceasefire in Gaza and allowing humanitarian aid to reach the children, women, and elderly suffering from hunger and martyrdom. The Pakistani representative in the Security Council condemned Israel's denial of aid to the children as a moral blemish on the global conscience and stated that Israel is actively pursuing the genocide of Palestinians with a calculated plan. Failure to halt these crimes against humanity is utterly shameful. The Ameer remarked that the reality is that forceful actions cannot be deterred by mere words, and unless practical measures are taken against the illegal Zionist state of Israel, it will not cease its malevolent activities. He also referred to the recent horrendous attack by Ukraine on Russia through drones, which destroyed 41 Russian fighter jets and vast amounts of other military equipment, amounting to a loss of approximately 7 billion dollars. This attack is, in fact, a part of the global "Great Game." One of its objectives was to weaken Russian military prowess. Furthermore, China, Pakistan, Afghanistan, and Iran have also been threatened that if they continue aligning against the evil triad of the U.S., Israel, and India, they will meet a similar fate. The Ameer expressed great satisfaction with the successful trilateral talks between Pakistan, China, and the Islamic Emirate of Afghanistan in Beijing. China has now realized that Israel and the U.S. seek to inflame the flames of a world war. The Ameer emphasized that the improvement in Pakistan's relations with Afghanistan, as indicated in the outcome of these talks, and the fact that Islamabad has upgraded its diplomatic ties with Kabul, are essential for regional security. He further stated that Pakistan's ruling class and establishment must recognize that the Ahadith contain several glad tidings concerning this region, particularly Khorasan. It is from here that armies will march in support of Imam Mahdi, and it is also the region from which black flags will emerge, unstoppable, until they are planted in Ilya (Jerusalem). Pakistan must demonstrate economic progress, military readiness, and political maturity. It is also necessary to ensure that the Constitution and laws of the country are upheld by all, the powerful and the weak. However, most importantly, the ideology on which Pakistan was founded must be practically implemented. Only when the true Islamic system of social justice is established in Pakistan will the nation be fully prepared for the seemingly belligerent future. In Sha Allah!

Issued by:
Raza ul Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat